AL-HIKMAH INTERNATIONAL

خطبہ جمعہ

بعنوان

خیر وبرکت کے دروازے اور کنجیاں

سلسلة منبر الحکمة

244

بتاریخ: 02اپریل 2021

بمطابق: ١٨ شعبان المعظم ١٤٤٢ ھج

به اهتمام

الحکمة انٹرنیشنل

5D1 ٹاؤن شپ، مادرِ ملت روڈ، نزد پائپ سٹاپ، لاہور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اهم نكات

①......خیر و برکت کا مفہوم اور امورِ خیر، فلاح کی ضمانت

②......معلمِ خیر کی انسانیت کو تعلیم

③......خیر و برکت کی کنجیاں

④......خیر کا نور اور اہل خیر کی علامت

⑤......خیر و برکت سے محرومی اور غضبِ الٰہی کے اسباب

اَلْـحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالهُدیٰ وَدِیْنِ الْحَقِّ، لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّهٖ وکفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْـدًا، وأشْهَـدُ أن لَا إلٰـهَ إلّا اللهُ وَحْدَه لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَأشْهَدُ أنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلَهٗ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا ؛ أمّا بَعْدُ!

﴿وَ جَـعَـلْنٰهُمْ اَئِمَّةً یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَیْنَآ اِلَیْهِمْ فِعْلَ الْخَیْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ اِیْتَآءَ الزَّكٰوةِ وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِیْنَ﴾ [الانبیاء:73]

﴿وَافْعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ﴾ [الحج:77]

﴿كُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ﴾ [آل عمران:110]

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ مِـنَ الـنَّاسِ مَفَاتِیحَ لِلْخَیْرِ، مَغَالِیْقَ لِلشَّرِّ، وَإِنَّ مِنَ النَّاسِ مَفَاتِیحَ لِلشَّرِّ مَغَالِیقَ لِلْـخَیْـرِ، فَـطُـوبَـی لِمَنْ جَعَلَ اللّٰهُ مَفَاتِیحَ الْخَیْرِ عَلَی یَدَیْهِ، وَوَیْلٌ لِمَنْ جَعَلَ اللّٰهُ مَفَاتِیْحَ الشَّرِّ عَلَی یَدَیْهِ))

تمهيد

اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم ہے کہ اُس نے اپنے بندوں کو خیر وبرکت کے ذرائع اور نیکی کے تمام کاموں کی تعلیم دی ہے، اس نے خیر وبھلائی کی راہوں کو کھول کر بیان کر دیا اور اس کے نتائج وثمرات سے بھی آگاہ کر دیا ہے، تاکہ خیر کے طالب اپنے اعمال کی جدوجہد سے رضائے الٰہی کو حاصل کر سکیں۔

مسلمان کی عزت وشرف اسی بات میں پوشیدہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی بندگی کو بجالائے، اُسی پر توکل کرے، اُسی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سے اپنی حاجات کو طلب کرے، اپنے تمام کاموں میں اللہ تعالیٰ کی مدد کا طالب رہے، اپنی فلاح وکامیابی، اللہ تعالیٰ کی عبادت کو جانے، کثرت کے ساتھ ذکرِ الٰہی کو معمول حیات بنائے۔ اسی طرح رشتے داروں سے صلہ رحمی کرے، مخلوق خدا سے حسن اخلاق سے پیش آئے، والدین کے ساتھ حسن سلوک کرے، اور خیر وبھلائی کے تمام امور کو اختیار کرے اور حرام کردہ کاموں سے اجتناب کرتے ہوئے اُن سے دور رہے۔

......امورِ خیر، فلاح وکامیابی کے ضامن:

خیر وبھلائی کا لفظ نیکی اور تقویٰ کے تمام کاموں پر مشتمل ہے، جس کا حکم شریعت اسلامیہ نے دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمام امورِ خیر کا حکم دیتے ہوئے وعدہ کیا ہے کہ یہ امور دلوں کے اطمینان، غموں سے راحت اور کامیابی کی ضمانت ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ﴾ [الحج:77]

''اور تم نیکی کرو، تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔''

......خیر وبرکت کا جامع مفہوم:

خیر وبھلائی اور نیک اعمال دراصل صحیح عقیدے کی علامت اور ثمرات میں سے ہیں۔ مومن ہمہ وقت اللہ کی اطاعت کرتا، اللہ تعالیٰ سے ڈرتا اور آخرت میں باقی رہنے والے اعمال کو اختیار کرتے ہوئے حقوق اللہ کو ادا کرنے کے لیے کوشاں رہتا ہے۔

دوسری طرف اہل ایمان لوگوں کے ساتھ حسن معاملہ رکھتے ہیں، دوسروں کے ساتھ نیکی کرتے اور اُس کی طرف رہنمائی بھی کرتے ہیں۔ مومن، ہدایت کا متلاشی اور اصلاح وفلاح کا سفیر ہوتا ہے۔ مومن خیر کی چابی اور شر کے کاموں کے لیے تالا ثابت ہوتا ہے اور باطل کے خلاف حق کی آواز بلند کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿إِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ أُخِذَ مِنْكُمْ﴾ [الانفال:70]

''اگر اللہ تمہارے دلوں میں کوئی بھلائی معلوم کرے گا تو تمہیں اس سے بہتر دے گا جو تم سے لیا گیا۔''

☆......سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَيُّهَا النَّاسُ لَيْسَ مِنْ شَیْءٍ يُقَرِّبُكُمْ إِلَى الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ النَّارِ إِلَّا قَدْ أَمَرْتُكُمْ بِهِ وَلَيْسَ شَیْءٌ يُقَرِّبُكُمْ مِنَ النَّارِ وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَّا قَدْ نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ))

''اے لوگو! جو چیز بھی تمھیں جنت کے قریب اور جہنم سے دور کرے میں نے اُس کا تمھیں حکم دے دیا ہے اور جو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

چیز تمھیں جہنم کے قریب اور جنت سے دور کر دے اُس سے میں نے روک دیا ہے۔''

[حسن] شرح السنة للامام البغوی: 303/14، ح: 41111

......مومن خیر کی چابی اور شر کے لیے تالا ہے:

کچھ لوگ خیر کی چابی اور شر کے تالا ہوتے ہیں، جب کہ کچھ اس کے برعکس شر وفساد کی چابی اور امورِ خیر کے لیے تالا ہوتے ہیں، لیکن فلاح وسعادت کی خوشخبری اُنھی لوگوں کے لیے ہے جنھیں امورِ خیر کی توفیق مرحمت کر دی گئی اور ہلاکت وتباہی ایسے لوگوں کا مقدر ہے جنھیں خیر وبرکت کے اسباب وذرائع سے محروم کر دیا گیا ہے۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ مِنَ النَّاسِ مَفَاتِيحَ لِلْخَيْرِ ، مَغَالِيْقَ لِلشَّرِّ ، وَإِنَّ مِنَ النَّاسِ مَفَاتِيحَ لِلشَّرِّ مَغَالِيقَ لِلْخَيْرِ))

''بعض لوگ خیر کی کنجی اور برائی کے تالے ہوتے ہیں اور بعض لوگ برائی کی کنجی اور خیر کے تالے ہوتے ہیں۔''

((فَطُوبَى لِمَنْ جَعَلَ اللّٰهُ مَفَاتِيحَ الْخَيْرِ عَلَى يَدَيْهِ ، وَوَيْلٌ لِمَنْ جَعَلَ اللّٰهُ مَفَاتِيْحَ الشَّرِّ عَلَى يَدَيْهِ))

''اُس شخص کے لیے بڑی خوشخبری ہے جس کے ہاتھ میں اللہ تعالیٰ نے خیر کی کنجیاں رکھ دیں ہیں، اور اس شخص کے لیے ہلاکت ہے جس کے ہاتھ میں اللہ تعالیٰ نے شر کی کنجیاں رکھ دی ہیں۔

[حسن] سنن ابن ماجه:237

معلمِ خیر کی انسانیت کو تعلیم

خیر کی مثال بیج کی مانند ہے، جو فطرت سلیمہ میں رکھ دیا گیا ہے، لیکن اُسے سیراب کر کے پروان چڑھانے کی ضرورت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِسی خیر کے بیج کو پروان چڑھایا اور امور خیر کی وضاحت فرمائی ہے۔

سیدنا ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ))

''ہر مسلمان کے اوپر صدقہ ہے۔

پھر عرض کیا گیا کہ اگر وہ صدقہ نہ کر سکے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((يَعْتَمِلُ بِيَدَيْهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ وَيَتَصَدَّقُ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

''اپنے ہاتھ سے محنت کر کے کمائے اور اپنے آپ کو نفع پہنچائے اور صدقہ بھی کرے۔''
عرض کیا گیا: اگر کوئی یہ بھی نہ کر سکے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا:
((يُعِينُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوفَ))
''حاجت مند، جو حسرت و افسوس کا شکار ہے، کی مدد کرے۔''
عرض کیا گیا: اگر وہ یہ بھی نہ کر سکے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:
((يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ أَوِ الْخَيْرِ))
''خیر و بھلائی اور نیک بات کا حکم دے۔''
پھر عرض کیا گیا: اگر یہ بھی نہ کر سکے؟ تو فرمایا:
((يُمْسِكُ عَنِ الشَّرِّ، فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ))
''شر سے باز رہے کہ یہ بھی ایک صدقہ ہے۔''
صحيح مسلم:1008

☆......سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو نصیحت کرتے ہوئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں خیر کے دروازوں کے متعلق آگاہ نہ کروں؟
((الصَّوْمُ جُنَّةٌ، وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ، وَصَلَاةُ الرَّجُلِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ))
''روزہ ڈھال ہے، صدقہ گناہ کو ایسے بجھا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتا ہے، اور آدھی رات کے وقت آدمی کا نماز (تہجد) پڑھنا۔''
پھر اس کے بعد آپ ﷺ نے قرآن مجید کی یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی:
﴿تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ﴾ [السجدة:16]
''وہ اپنے پہلوؤں کو بستروں سے الگ کر لیتے ہیں۔''
[صحيح] سنن الترمذی:2616

خیر و برکت کی کنجیاں

لوگوں کے ساتھ بھلائی کرنا، دوسروں کو نفع پہنچانا اور اخلاص کے ساتھ رفاہ عامہ کے کام کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی مدد نازل ہوتی اور بندے کے لیے دیگر خیر و برکات کے دروازے کھلتے چلے جاتے ہیں۔
خیر و برکت کی مثال خزانوں کی طرح ہے اور جو اِن خزانوں کو حاصل کرنا چاہتا ہے، اُسے پہلے خزانوں کی چابیاں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے درج ذیل قرآن وحدیث کی روشنی سے خیر وبرکت کے چند اہم ذرائع کا ذکر کیا جاتا ہے، تاکہ خیر کے طالب کے لیے فہم وعمل میں آسانی رہے۔

①......مسلمان کے ساتھ خیر وخواہی کیجیے:

اسلام خیر وخواہی کا دین ہے، جو اپنے ماننے والوں کو مسلمان بھائیوں کی مدد کرنے اور اُن کے حق ادا کرنے کی تلقین کرتا ہے، اس عظیم عمل کی بدولت اللہ تعالیٰ بھی اپنے بندے کی مدد کرتا ہے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا ، نَفَّسَ اللهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ))

''جو شخص کسی مومن پر سے دنیا کی کوئی تکلیف دور کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر آخرت کی پریشانیوں میں سے پریشانی دور کردے گا۔''

((وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ ، يَسَّرَ اللهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا ، سَتَرَهُ اللهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ))

''اور جو شخص مفلس کو مہلت دے (مطالبہ کرتے ہوئے سختی نہ کرے) اللہ تعالیٰ اس پر دنیا وآخرت میں آسانی کرے گا اور جو شخص دنیا میں کسی مسلمان کا عیب چھپائے گا، تو اللہ تعالیٰ دنیا وآخرت میں اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا۔''

((وَاللّٰهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ))

''اللہ تعالیٰ بندے کی مدد میں رہتا ہے، جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتا رہے۔''

صحیح مسلم: 2699

②......استخارہ؛ باعثِ خیر وبرکت:

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں استخارہ کی اسی طرح تعلیم دیتے جس طرح کہ قرآن مجید کی سورتیں سکھاتے۔ لہٰذا ہمیں ہر کام میں اللہ تعالیٰ سے خیر وبھلائی مانگتے رہنا چاہیے اور استخارہ کو لازم پکڑنا چاہیے، جس طرح کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کو استخارہ کی تعلیم دیتے تھے۔ استخارہ کی دعا درج ذیل ہے:

((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ العَظِيمِ ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلاَ أَقْدِرُ ، وَتَعْلَمُ وَلاَ أَعْلَمُ ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الغُيُوبِ ، اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي ، فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ، ثُمَّ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بَارِكْ لِي فِيهِ، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ، فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ، وَاقْدُرْ لِيَ الخَيْرَ حَيْثُ كَانَ، ثُمَّ أَرْضِنِيْ بِهِ))

''اے اللہ! میں تیرے علم کی مدد سے خیر مانگتا ہوں اور تجھ سے ہی تیری قدرت کے ذریعہ توفیق طلب کرتا ہوں، اور میں تجھ سے تیرا عظیم فضل چاہتا ہوں، یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے اور میں (کسی چیز پر) قدرت نہیں رکھتا، تو ہی علم رکھتا ہے اور میں نہیں جانتا، اور تو تمام غیبوں کا علم رکھنے والا ہے، اے الٰہی! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (جس کا میں ارادہ رکھتا ہوں) میرے لیے میرے دین، میری زندگی اور میرے انجام کار کے لحاظ سے بہتر ہے تو اسے میرے مقدر میں کر دے اور آسان کر دے، پھر اس میں میرے لیے برکت عطا فرما۔ اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لیے، میرے دین، میری زندگی اور میرے انجام کار کے لحاظ سے برا ہے تو اس کام کو مجھ سے اور مجھے اس سے پھیر دے اور میرے لیے بھلائی مہیا کر جہاں بھی ہو، پھر مجھے اس کے ساتھ راضی کر دے۔''

صحيح البخاری، كتاب الجمعة، باب قيام النبی ﷺ بالليل من نومه، ح: 6382

③......دُعا سے خیر وبرکت کا حصول:

انسان کی فطرت ہے کہ جب اسے خیر وبرکت یعنی دنیا کا مال ومتاع مل جائے تو وہ اپنے خالق ومالک کو بھول جاتا ہے، جب کہ دنیوی آسائش کے ساتھ انسان کو اللہ کا شکر گزار بھی زیادہ ہونا چاہیے۔

مشکل حالات میں دعا کی قبولیت کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ انسان خوش حالی اور آسودگی میں اللہ تعالیٰ کو خوب یاد رکھے اور دعا کا اہتمام کرے۔

نبی اکرم ﷺ نے سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو جن باتوں کی تعلیم دی اُن میں سے ایک وصیت یہ تھی:

((تَعَرَّفْ إِلَيْهِ فِي الرَّخَاءِ، يَعْرِفْكَ فِي الشِّدَّةِ))

''تم خوش حالی میں اللہ کو یاد کو رکھو، وہ تمہیں تنگ دستی میں یاد رکھے گا۔''

[صحيح] مسند أحمد: 2803

☆......دُعاؤں کی قبولیت کے حوالے سے ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے یوں بیان فرمایا:

((مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْتَجِيبَ اللّٰهُ لَهُ عِنْدَ الشَّدَائِدِ فَلْيُكْثِرِ الدُّعَاءَ فِي الرَّخَاءِ))

''جس شخص کو پسند ہو کہ اللہ تعالیٰ مصیبت اور تنگ دستی میں اُس کی دعا قبول کرے، تو اُسے خوش حالی میں کثرت کے ساتھ دعا کرنی چاہیے۔''

[حسن] سنن الترمذی، أبوب الدعوات، باب ما جاء أن دعوة المستجابة، ح: 3382

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

④......مقروض کومہلت دینا، دنیا وآخرت کی خیر وبھلائی کا ذریعہ:

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''ایک تاجر لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا جب وہ کسی تنگ دست کو دیکھتا تو اپنے نوکروں سے کہہ دیتا:''

((تَجَاوَزُوا عَنْهُ ، لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا ، فَتَجَاوَزَ اللَّهُ عَنْهُ))

''اس سے درگزر کر جاؤ۔ شاید کہ اللہ تعالیٰ بھی ہم سے (آخرت میں) درگزر فرمائے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے (اس کے مرنے کے بعد) اس کو بخش دیا۔''

صحيح البخاري:2078

⑤......تقویٰ سے خیر وبرکات کے دروازے کھلتے ہیں:

جوقوم تقویٰ کی راہ اختیار کرلے تو اللہ تعالیٰ ان پر آسمان وزمین کی برکتوں کے دروازے کھول دیتا ہے۔ حسب ضرورت انہیں آسمان سے بارش مہیا کرتا ہے، جس سے زمین سیراب ہوکر خوب پیداوار دیتی ہے۔ بالآخر خوشحالی وفراوانی ان کا مقدر بن جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَى آمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكَاتٍ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ﴾

[الأعراف: 96]

''اگر بستیوں کے لوگ ایمان لاتے اور تقویٰ کی روش اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین سے برکتوں کے دروازے کھول دیتے۔''

☆......تقویٰ کی برکت سے انسان کو اُس کے وہم وگمان سے بڑھ کر رزق ملتا ہے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهٗ مَخْرَجًا* وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ﴾ [الطلاق: 2، 3]

''جو کوئی اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے لیے مشکلات سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کردے گا، اور اسے ایسے ذریعہ سے رزق دے گا جدھر اُس کا گمان بھی نہ جاتا ہو۔''

⑥......صبر کرنا، خیر وبرکت کے راستے کھودیتا ہے:

صبر، خیر وبھلائی کا خزانہ اور عطیہ الٰہی ہے، قرآن مجید میں نوے (90) سے زیادہ مقامات پر صبر کا ذکر ہے اور متقی لوگوں کی صفات میں بطور خاص اسے ذکر کیا گیا ہے، جس بندے کو صبر کی توفیق سے نوازا گیا یقیناً اُس کے لیے خیر وبرکت کے دروازے کھول دیئے گئے۔ اللہ تعالیٰ نے صبر کے ساتھ بغیر حساب اجر اور امامت وحکومت کا وعدہ فرمایا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا وَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ﴾ [السجدة:24]

''اور ہم نے ان میں سے کئی پیشوا بنائے، جو ہمارے حکم سے ہدایت دیتے تھے، جب انھوں نے صبر کیا اور وہ ہماری آیات پر یقین کیا کرتے تھے۔''

⑦......پسندیدہ اعمال، خیر خواہ لوگوں کی علامت:

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا: کون سے لوگ اور کون سے اعمال اللہ تعالیٰ کے ہاں محبوب ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((أَحَبُّ النَّاسِ إِلَى اللّٰهِ أَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ ، وَأَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ سُرُورٌ تُدْخِلُهُ عَلَى مُسْلِمٍ ، أَوْ تَكْشِفُ عَنْهُ كُرْبَةً ، أَوْ تَقْضِي عَنْهُ دِينًا ، أَوْ تَطْرُدُ عَنْهُ جُوعًا))

''اللہ تعالیٰ کے نزدیک لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب وہ ہیں جو دوسروں کو فائدہ پہنچاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے محبوب اعمال یہ ہیں کہ تم کسی مسلمان کو خوشی دو، یا اس سے تکلیف کو دور کرو، یا اُس کا قرض ادا کر دو یا اُس کی بھوک مٹا دو۔''

[حسن] المعجم الاوسط للطبرانی: 139/6، ح: 6026

⑧......اہل جنت اور اہل جہنم کی پہچان:

سیدنا حارثہ بن وھب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ؟))

''کیا میں تمھیں بتاؤں کہ جنت میں جانے والے لوگ کون ہیں؟

صحابہ کرام نے عرض کیا: کیوں نھیں، تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

(((كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ ، لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ))

''ہر ناتواں، لوگوں کے نزدیک کمزور، لیکن اگر وہ (کسی معاملے میں) اللہ پر قسم ڈال دیں تو اللہ تعالیٰ اِسے پورا کر دے۔''

پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ((أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ؟))

''کیا میں تمھیں جہنم میں جانے والے لوگوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا: کیوں نہیں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((كُلُّ جَوَّاظٍ زَنِيمٍ مُتَكَبِّرٍ))

''ہر جھگڑالو، بداخلاق اور تکبر کرنے والا۔''

مسلم:2853

⑨......خیر کے داعی بنیں، شر کے نہیں:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سواری مانگنے کے لیے آیا، لیکن آپ کے پاس اسے کوئی سواری نہ ملی، پھر آپ نے اسے ایک دوسرے شخص کے پاس بھیج دیا اور اُس نے اسے سواری فراہم کر دی۔ سواری مانگنے والے نے اس بات کی اطلاع آپ کو دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ الدَّالَّ عَلَى الخَيْرِ كَفَاعِلِهِ))

''بے شک خیر کے کاموں پر رہنمائی کرنے والے کے لیے اُس نیکی کو کرنے والے کے برابر اجر ہے۔''

[صحیح] سنن الترمذی:2670

⑩......کیا آپ زندگی میں خیر وبرکت چاہتے ہیں؟

اگر آپ خیر وبرکت چاہتے ہیں تو زندگی میں بندگی کا رنگ بھریں، حسنِ عمل کو شعار بنائیں، ہر معاملہ میں تقویٰ اور اللہ کا ڈر عارضی زندگی کا زادِراہ بنائیں اور روزمرہ کے اعمال کو شریعت کے مطابق ڈھالیں۔ اس کے برعکس کفر وشرک اور گناہ انسانی زندگی کو اجیرن اور خیر وبرکت سے محروم کر دیتے ہیں۔ جب کہ خیر وبرکت کے بغیر انسان روحانی طور پر زندہ نہیں رہ سکتا۔

☆......اگر آپ اللہ کا تقرب چاہتے ہیں تو قرآن کریم کو حرزِ جان بنالیں، کیونکہ یہی اللہ کی مضبوط رسی ہے جس کا ایک سرا اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں اور دوسرا مخلوق کی طرف ہے۔ قرآن دنیوی واخروی خیر وبرکات کا خزینہ اور حصولِ جنت کا ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق بھی درحقیقت قرآن کی مضبوط رسی کے ذریعہ ممکن ہے۔

جذبہ خیر سگالی، ایثار وانکسار، بڑوں کا ادب واحترام اور چھوٹوں پر شفقت ومہربانی کے جذبات حصولِ خیر وبرکت کا اہم عنصر ہے۔ حدیث میں ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَلْبَرَكَةُ مَعَ اَكَابِرِكُمْ)) ''بزرگوں کی موجودگی سے برکت ہوتی ہے۔''

[اسناده صحيح] صحيح ابن حبان: 319/2، ح: 559

خیر کا نور اور اہلِ خیر کی علامات

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اہل خیر کی صفات کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کی زندگی کی جدوجہد اور بھاگ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دوڑ نیکی و بھلائی کے کاموں کے لیے ہوتی ہے اور اس میدان میں وہ ہمیشہ دوسروں سے آگے نکلنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿أُوْلَٰٓئِكَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُوْنَ﴾ [المومنون:61]

''یہ لوگ ہیں جو نیک کاموں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی ان کی طرف آگے نکلنے والے ہیں۔''

☆......اللہ تعالیٰ نے صالحیت اور امامت کے ضمن میں فِعْلَ الْخَيْرٰتِ کو بطور خاص ذکر فرمایا۔ اگرچہ اس میں تمام نیک اعمال آ جاتے ہیں مگر اسلام لانے کے بعد حقوق اللہ میں سے سب سے اہم عمل نماز ہے اور حقوق العباد میں سب سے اہم زکوۃ کا حق ہے، کیونکہ اگر یہ بنیاد نہیں تو پھر باقی اسلام بھی معتبر نہیں۔

قرآن مجید میں انبیاء ورسل علیہم السلام کی صفات جمیلہ کا تذکرہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ﴾ [الانبیاء:73]

''اور ہم نے انھیں ایسے پیشوا بنایا جو ہمارے حکم کے ساتھ رہنمائی کرتے تھے اور ہم نے ان کی طرف نیکیاں کرنے اور نماز قائم کرنے اور زکوۃ ادا کرنے کی وحی بھیجی اور وہ صرف ہماری عبادت کرنے والے تھے۔''

☆......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ لوگوں کے پاس آ کر ٹھہرے اور فرمایا:

''کیا میں تمہارے برے لوگوں میں سے اچھے لوگوں کی خبر نہ دوں؟ لوگ خاموش رہے، آپ نے تین مرتبہ یہی فرمایا، ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیوں نہیں؟ آپ ہمارے برے لوگوں میں سے خیر والے لوگوں کے بارے بتا دیجئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((خَيْرُكُمْ مَنْ يُرْجَى خَيْرُهُ وَيُؤْمَنُ شَرُّهُ، وَشَرُّكُمْ مَنْ لَا يُرْجَى خَيْرُهُ وَلَا يُؤْمَنُ شَرُّهُ))

''تم میں بہتر وہ ہے جس سے خیر کی امید رکھی جائے اور جس کے شر سے محفوظ رہا جائے اور تم میں سے برا وہ ہے جس سے خیر کی امید نہ رکھی جائے اور جس کے شر سے بے خوف نہ رہا جائے۔''

[صحیح] سنن الترمذی:2263

......محبتیں بانٹنا، اہل خیر کا امتیاز:

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((الْمُؤْمِنُ يَأْلَفُ وَيُؤْلَفُ، وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَأْلَفُ، وَلَا يُؤْلَفُ))

''مومن وہ ہے جو دوسروں سے الفت رکھے اور اُس سے الفت ومحبت کی جائے، اُس شخص میں کوئی خیر نہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جو لوگوں سے محبت رکھے اور نہ ہی اُس سے الفت ومودت کی جائے۔''

اہل خیر کے بارے مزید فرمایا:

((وَخَيْرُ النَّاسِ أَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ))

''لوگوں میں سب سے بہتر وہ ہے جو دوسروں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔''

[حسن] المعجم الاوسط للامام الطبرانی: 58/6، ح: 5787

......دوستوں اور پڑوسیوں سے جذبہ خیر سگالی رکھنا:

☆......سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اہلِ خیر کی خوبی بیان کرتے ہوئے فرمایا:

((خَيْرُ الأَصْحَابِ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرُهُمْ لِصَاحِبِهِ، وَخَيْرُ الجِيرَانِ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرُهُمْ لِجَارِهِ))

''اللہ کے نزدیک سب سے بہتر دوست وہ ہے جو اپنے دوست کے لیے بہتر ہے، اور اللہ کے نزدیک سب سے بہتر پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسی کے حق میں بہتر ہے۔''

[صحیح] سنن الترمذی:1944

......خرچ کرنا، اہل خیر کی پہچان:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ لِلَّهِ عَبَّادًا اخْتَصَّهُمْ بِالنِّعَمِ لِمَنَافِعِ الْعِبَادِ، يُقِرُّهُمْ فِيهَا مَا بَذَلُوهَا، فَإِذَا مَنَعُوهَا نَزَعَهَا مِنْهُمْ، فَحَوَّلَهَا إِلَى غَيْرِهِمْ))

''یقیناً اللہ تعالیٰ کے کچھ بندے ہیں جنھیں اللہ نے نعمتوں اور اپنے بندوں کے فائدے کے لیے خاص کر رکھا ہے، وہ جب تلک نعمتوں کو خرچ کرتے رہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان نعمتوں کو بھی برقرار رکھتے ہیں اور جب وہ خرچ کرنا روک لیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اُن سے نعمتیں بھی روک کر کسی دوسرے کے سپرد کر دیتا ہے۔''

[حسن] المعجم الاوسط للطبرانی: 228/5، ح: 5162

خیر وبرکت سے محرومی اور غضب الٰہی کے اسباب

نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا، حق بات کی دعوت دینا اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرنا، ایسا عظیم الشان عمل ہے، جس کی بنا پر انسان عذابِ الٰہی سے نجات حاصل کرتا ہے۔ اس کے برعکس حقوق اللہ میں شرک اور حقوق العباد میں ظلم وزیادتی اور احکام الٰہی کی کھلم کھلا نافرمانی، عذابِ الٰہی کا موجب اور خیر وبرکت سے محرومی کا سبب ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَلَقَدْ مَكَّنَّاهُمْ فِيْمَا اِنْ مَكَّنَّاكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَاَبْصَارًا وَّاَفْئِدَةً فَمَا اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا اَبْصَارُهُمْ وَلَا اَفْئِدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ﴾ [الاحقاف:26]

''اور بلاشبہ یقیناً ہم نے انھیں ان چیزوں میں قدرت دی جن میں ہم نے تمہیں قدرت نہیں دی اور ہم نے ان کے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تو نہ ان کے کان ان کے کسی کام آئے اور نہ ان کی آنکھیں اور نہ ان کے دل، کیونکہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے اور انھیں اس چیز نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔''

درج بالا آیت کی تفسیر میں حافظ عبدالسلام بن محمد بھٹوی حفظہ اللہ لکھتے ہیں:

''دنیا کے کام میں عقل مند تھے، لیکن وہ عقل نہ آئی جس سے آخرت درست ہو، آیات الٰہی سنتے وقت ان کے کان بہرے اور ان کی آنکھیں بند ہی رہتی تھیں۔ پھر جب ان پر اللہ کا عذاب آیا تو ان کی عقل مندی ان کے کسی کام نہ آسکی، کیونکہ وہ اللہ کی آیات تسلیم کرنے سے صاف انکار کیا کرتے تھے۔''

☆...... دوسرے مقام پر بھی اہل خیر کا شر پسندوں سے موازنہ کرتے ہوئے بیان کیا کہ نجات کون پاتے اور فسق وفجور کی بنا پر کون ہلاک ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَ اَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍ بَئِيْسٍ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ﴾ [الاعراف:165]

''پھر جب وہ اس بات کو بھول گئے جس کی انھیں نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا جو برائی سے منع کرتے تھے، اور ان کو سخت عذاب میں پکڑ لیا جنھوں نے ظلم کیا تھا، اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔''

......بخل وکنجوسی، خیر وبرکت سے محرومی کا ذریعہ:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَا مِنْ عَبْدٍ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ نِعْمَةً فَأَسْبَغَهَا عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَ إِلَيْهِ شَيْئًا مِنْ حَوَائِجِ النَّاسِ ، فَإِنْ تَبَرَّمَ بِهِمْ فَقَدْ عَرَّضَ تِلْكَ النِّعْمَةَ لِلزَّوَالِ))

''اللہ تعالیٰ جب کسی بندے پر کوئی نعمت وافر صورت میں کرتا ہے تو لوگوں کی ضروریات بھی اُس کی طرف

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

پھیر دیتا ہے، اگر وہ لوگوں سے تنگ آجائے تو اللہ تعالیٰ بھی اُس نعمت کو اُس سے زائل کر دیتا ہے۔“

[حسن] شعب الایمان للامام البیہقی: 116/10، ح:7254

خطبہ جمعہ

بعنوان

خیر وبرکت کے دروازے اور کنجیاں

سلسلة منبر الحكمة

244

﴿وَ جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَیْنَآ اِلَیْهِمْ فِعْلَ الْخَیْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ اِیْتَآءَ الزَّكٰوةِ وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِیْنَ﴾ [الانبیاء:73]

﴿وَافْعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ﴾ [الحج:77]

......امورِ خیر، فلاح وکامیابی کے ضامن:

﴿وَافْعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ﴾ [الحج:77]

......خیر وبرکت کا جامع مفہوم:

﴿اِنْ یَّعْلَمِ اللّٰهُ فِیْ قُلُوْبِكُمْ خَیْرًا یُّؤْتِكُمْ خَیْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ﴾ [الانفال:70]

☆......سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَیُّهَا النَّاسُ لَیْسَ مِنْ شَیْءٍ یُقَرِّبُكُمْ إِلَى الْجَنَّةِ وَیُبَاعِدُكُمْ مِنَ النَّارِ إِلَّا قَدْ أَمَرْتُكُمْ بِهِ وَلَیْسَ شَیْءٌ یُقَرِّبُكُمْ مِنَ النَّارِ وَیُبَاعِدُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَّا قَدْ نَهَیْتُكُمْ عَنْهُ))

[حسن] شرح السنة للامام البغوی: 303/14، ح: 41111

......مومن خیر کی چابی اور شر کے لیے تالا ہے:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ مِنَ النَّاسِ مَفَاتِیحَ لِلْخَیْرِ، مَغَالِیقَ لِلشَّرِّ، وَإِنَّ مِنَ النَّاسِ مَفَاتِیحَ لِلشَّرِّ مَغَالِیقَ لِلْخَیْرِ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((فَطُوبَى لِمَنْ جَعَلَ اللّٰهُ مَفَاتِيحَ الْخَيْرِ عَلَى يَدَيْهِ، وَوَيْلٌ لِمَنْ جَعَلَ اللّٰهُ مَفَاتِيحَ الشَّرِّ عَلَى يَدَيْهِ))

[حسن] سنن ابن ماجه:237

معلمِ خیر کی انسانیت کو تعلیم

سیدنا ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ))

پھر عرض کیا گیا کہ اگر وہ صدقہ نہ کر سکے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((يَعْتَمِلُ بِيَدَيْهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ وَيَتَصَدَّقُ))

عرض کیا گیا: اگر کوئی یہ بھی نہ کر سکے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((يُعِينُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوفَ))

عرض کیا گیا: اگر وہ یہ بھی نہ کر سکے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ أَوِ الْخَيْرِ))

پھر عرض کیا گیا: اگر یہ بھی نہ کر سکے؟ تو فرمایا:

((يُمْسِكُ عَنِ الشَّرِّ، فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ))

صحيح مسلم:1008

☆......سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو نصیحت کرتے ہوئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں خیر کے دروازوں کے متعلق آگاہ نہ کروں؟

((الصَّوْمُ جُنَّةٌ، وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ، وَصَلَاةُ الرَّجُلِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ))

پھر اس کے بعد آپ ﷺ نے قرآن مجید کی یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی:

﴿تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ﴾ [السجدة:16]

[صحيح] سنن الترمذی:2616

خیر و برکت کی کنجیاں

①......مسلمان کے ساتھ خیرخواہی کیجئے:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اسلام خیر وخواہی کا دین ہے، جو اپنے ماننے والوں کو مسلمان بھائیوں کی مدد کرنے اور اُن کے حق ادا کرنے کی تلقین کرتا ہے، اس عظیم عمل کی بدولت اللہ تعالیٰ بھی اپنے بندے کی مدد کرتا ہے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا ، نَفَّسَ اللهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ))

((وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ ، يَسَّرَ اللهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا ، سَتَرَهُ اللهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ))

((وَاللّٰهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ))

صحیح مسلم: 2699

②......استخارہ؛ باعثِ خیر وبرکت:

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں استخارہ کی اسی طرح تعلیم دیتے جس طرح کہ قرآن مجید کی سورتیں سکھاتے۔ لہٰذا ہمیں ہر کام میں اللہ تعالیٰ سے خیر وبھلائی مانگتے رہنا چاہیے اور استخارہ کو لازم پکڑنا چاہیے، جس طرح کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کو استخارہ کی تعلیم دیتے تھے۔ استخارہ کی دعا درج ذیل ہے:

((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ العَظِيمِ ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلاَ أَقْدِرُ ، وَتَعْلَمُ وَلاَ أَعْلَمُ ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الغُيُوبِ ، اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي ، فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ، ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ ، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي ، فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ ، وَاقْدُرْ لِيَ الخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ، ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ))

صحيح البخارى ، كتاب الجمعة ، باب قيام النبى ﷺ بالليل من نومه ، ح: 6382

③......دُعا سے خیر وبرکت کا حصول:

نبی اکرم ﷺ نے سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو جن باتوں کی تعلیم دی اُن میں سے ایک وصیت یہ تھی:

((تَعَرَّفْ إِلَيْهِ فِي الرَّخَاءِ ، يَعْرِفْكَ فِي الشِّدَّةِ))

[صحيح] مسند أحمد: 2803

☆......دُعاؤں کی قبولیت کے حوالے سے ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے یوں بیان فرمایا:

((مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْتَجِيبَ اللّٰهُ لَهُ عِنْدَ الشَّدَائِدِ فَلْيُكْثِرِ الدُّعَاءَ فِي الرَّخَاءِ))

[حسن] سنن الترمذى ، أبوب الدعوات ، باب ما جاء أن دعوة المستجابة ، ح: 3382

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

④......مقروض کومہلت دینا، دنیا وآخرت کی خیر وبھلائی کا ذریعہ:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
''ایک تاجر لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا جب وہ کسی تنگ دست کو دیکھتا تو اپنے نوکروں سے کہہ دیتا:''
((تَجَاوَزُوا عَنْهُ ، لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا ، فَتَجَاوَزَ اللَّهُ عَنْهُ))
صحيح البخاري:2078

⑤......تقویٰ سے خیر وبرکات کے دروازے کھلتے ہیں:

﴿وَلَـوْ أَنَّ أَهْـلَ الْـقُـرَى آمَـنُـوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكَاتٍ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ﴾
[الأعراف: 96]

☆......تقویٰ کی برکت سے انسان کو اُس کے وہم وگمان سے بڑھ کر رزق ملتا ہے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:
﴿وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهٗ مَخْرَجًا* وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ﴾ [الطلاق: 2، 3]

⑥......صبر کرنا، خیر وبرکت کے راستے کھود یتا ہے:

﴿وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا وَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ﴾ [السجدة:24]

⑦......پسندیدہ اعمال، خیر خواہ لوگوں کی علامت:

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا: کون سے لوگ اور کون سے اعمال اللہ تعالیٰ کے ہاں محبوب ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
((أَحَبُّ النَّاسِ إِلَى اللّٰهِ أَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ ، وَأَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ سُرُورٌ تُدْخِلُهُ عَلَى مُسْلِمٍ ، أَوْ تَكْشِفُ عَنْهُ كُرْبَةً ، أَوْ تَقْضِي عَنْهُ دِينًا ، أَوْ تُطْرَدُ عَنْهُ جُوعًا))
[حسن] المعجم الاوسط للطبراني: 139/6، ح: 6026

⑧......اہل جنت اور اہل جہنم کی پہچان:

سیدنا حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ؟))
''کیا میں تمھیں بتاؤں کہ جنت میں جانے والے لوگ کون ہیں؟
صحابہ کرام نے عرض کیا: کیوں نہیں، تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
((كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ ، لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ((أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ؟))
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا: کیوں نہیں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
((كُلُّ جَوَّاظٍ زَنِيمٍ مُتَكَبِّرٍ))
مسلم:2853

⑨......خیر کے داعی بنیں، شر کے نہیں:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی اکرم ﷺ کے پاس سواری مانگنے کے لیے آیا، لیکن آپ کے پاس اسے کوئی سواری نہ ملی، پھر آپ نے اسے ایک دوسرے شخص کے پاس بھیج دیا اور اُس نے اسے سواری فراہم کر دی۔ سواری مانگنے والے نے اس بات کی اطلاع آپ کو دی تو آپ ﷺ نے فرمایا:
((إِنَّ الدَّالَّ عَلَى الخَيْرِ كَفَاعِلِهِ))
[صحیح] سنن الترمذی:2670

⑩......کیا آپ زندگی میں خیر و برکت چاہتے ہیں؟

جذبہ خیر سگالی، ایثار و انکسار، بڑوں کا ادب و احترام اور چھوٹوں پر شفقت و مہربانی کے جذبات حصولِ خیر و برکت کا اہم عنصر ہے۔ حدیث میں ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
((اَلْبَرَكَةُ مَعَ اَكَابِرِكُمْ)) ''بزرگوں کی موجودگی سے برکت ہوتی ہے۔''
[اسنادہ صحیح] صحیح ابن حبان: 319/2، ح: 559

خیر کا نور اور اہلِ خیر کی علامات

﴿أُوْلَٰئِكَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُوْنَ﴾ [المومنون:61]
قرآن مجید میں انبیاء و رسل علیہم السلام کی صفات جمیلہ کا تذکرہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
﴿وَ جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ﴾ [الانبیاء:73]
آپ ﷺ نے فرمایا:
((خَيْرُكُمْ مَنْ يُرْجَى خَيْرُهُ وَيُؤْمَنُ شَرُّهُ، وَشَرُّكُمْ مَنْ لَا يُرْجَى خَيْرُهُ وَلَا يُؤْمَنُ شَرُّهُ))
[صحیح] سنن الترمذی:2263

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

......محبتیں بانٹنا، اہل خیر کا امتیاز:

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((الْمُؤْمِنُ يَأْلَفُ وَيُؤْلَفُ ، وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَأْلَفُ ، وَلَا يُؤْلَفُ))

اہل خیر کے بارے مزید فرمایا:

((وَخَيْرُ النَّاسِ أَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ))

[حسن] المعجم الاوسط للامام الطبرانی: 58/6، ح: 5787

......دوستوں اور پڑوسیوں سے جذبہ خیر سگالی رکھنا:

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اہلِ خیر کی خوبی بیان کرتے ہوئے فرمایا:

((خَيْرُ الأَصْحَابِ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرُهُمْ لِصَاحِبِهِ ، وَخَيْرُ الجِيرَانِ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرُهُمْ لِجَارِهِ))

[صحیح] سنن الترمذی:1944

......خرچ کرنا، اہل خیر کی پہچان:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ لِلَّهِ عَبَّادًا اخْتَصَّهُمْ بِالنِّعَمِ لِمَنَافِعِ الْعِبَادِ ، يُقِرُّهُمْ فِيهَا مَا بَذَلُوهَا ، فَإِذَا مَنَعُوهَا نَزَعَهَا مِنْهُمْ ، فَحَوَّلَهَا إِلَى غَيْرِهِمْ))

[حسن] المعجم الاوسط للطبرانی: 228/5، ح: 5162

خیر وبرکت سے محرومی اور غضب الٰہی کے اسباب

﴿وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَا اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْئِدَةً فَمَا اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا اَبْصَارُهُمْ وَلَا اَفْئِدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ﴾ [الاحقاف:26]

☆...... دوسرے مقام پر بھی اہل خیر کا شر پسندوں سے موازنہ کرتے ہوئے بیان کیا کہ نجات کون پاتے اور فسق وفجور کی بنا پر کون ہلاک ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَ اَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍ بَئِيْسٍ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ﴾ [الاعراف:165]

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

......بخل وکنجوسی، خیر وبرکت سے محرومی کا ذریعہ:

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَا مِنْ عَبْدٍ أَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِ نِعْمَةً فَأَسْبَغَهَا عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَ إِلَيْهِ شَيْئًا مِنْ حَوَائِجِ النَّاسِ ، فَإِنْ تَبَرَّمَ بِهِمْ فَقَدْ عَرَّضَ تِلْكَ النِّعْمَةَ لِلزَّوَالِ))

[حسن] شعب الایمان للامام البیهقی: 116/10، ح:7254

خطبہ رائٹر
حافظ تنویر الاسلام
03424449009
03034125519

خطبہ حاصل کرنے کے لیے
03424449009
03014843312
03017138746

تاثرات اور مشورہ کے لیے
حافظ شفیق الرحمٰن زاہد (مدیر)
03015989211

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com